Introduction Day 5 تعارف

آج مسلمان کیوں ناکام ہیں؟

قرآن تو ہم بھی بہت پڑھتے ہیں، نماز، روزہ بھی کرتے ہیں۔کچھ غور کریں تو سمجھ آتی ہے کہ ہم نے قرآن کو کتابِ ہدایت کی بجائے برکت کی کتاب سمجھ لیا ہے۔

وظیفے کرنے والی، چوم کر اونچی جگہ رکھنے والی، تعویز بنا کر گلے میں ڈالنے والی، دُعا والی کتاب، قومی فخر کی کتاب سمجھ رکھا ہے۔ سونے کے پانی سے لکھتے ہیں، خوبصورت ڈیزائن اور کیلی گرافی سے لکھ کر رکھتے ہیں۔ نادر نسخوں کو سنبھال کر رکھتے ہیں۔

اِس کو عزّت تو دیتے ہیں لیکن اِس پر عمل نہیں کرتے۔

تلاوت کا ثواب بہت ہے۔ ایک ایک حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔ ایک ایک رکوع پر ہزاروں نیکیاں ملیں گی (انشاللہ) قیامت والے دِن ہر نیکی کام آئے گی جب لوگ ایک ایک نیکی کے لئے ترس رہے ہونگے۔ نیکیوں کا اکاؤنٹ لامحدود ہے۔ آج ہی آخرت کے لئے اکاؤنٹ کھول لیں۔

بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِيۡدٌ فِىۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ : یہ اللہ کا کلام ہے۔ اِس کو سمجھیں گے اور اِس پر عمل کی پوری کوشش کریں گے۔

ایک حدیث کا خلاصہ ہے کہ دین کا علم حاصل کرنے والے کے لئے سُمندر کی مچھلیاں، پرندے اور فرشتے دُعائیں کرتے ہیں۔

قرآن کا علم حاصل کرنے سے سوالوں کے جواب ملتے ہیں۔ دُکھ اور غم دور ہوتے ہیں۔ غفلت سے جاگتے ہیں۔

علم کا سفر صبر کا سفر ہے۔ کلاس روم میں صرف اُستاد اور شاگرد کا رشتہ رہ جاتا ہے۔ آپ جو کچھ بھی ہیں وہ اِس کلاس سے باہر ہیں۔ حضرت موسیٰؑ اور خضرؑ کے تعلق کو یاد کریں۔

تھوڑا تھوڑا کر کے سیکھیں۔ علم کو اپنے اندر جذب کریں اور اُس پر عمل کرنا شروع کر دیں۔

اللہ سے محبت ہو جاتی ہے۔ اُس سے کنکشن بن جاتا ہے۔ اُس سے باتیں کرنے لگتے ہیں

گھر سے نکلتے ہوئے اعتکاف کی نیّت کر کے آئیں۔

اپنے اندر شُکر گُزاری کے جذبات پیدا کریں کہ اللہ نے آپ کو قرآن کے علم کے لئے چُن لیا ہے۔

یکسوئی سے علم حاصل کریں۔ پوری توجّہ دیں، تمام سوچیں، فکریں کمرے سے باہر چھوڑ کر آئیں۔

پورے شعور کے ساتھ اپنا تعلق قرآن کے ساتھ جوڑیں تو دُنیا کی نعمتیں حاصل ہو جائیں گی

(انشاللہ)

اللہ سے دُعا ہے کہ ہمیں اِس سے بہترین فائدہ اُٹھانے والا بنا دے۔ آمین